

## 45672-خاندان کو نقصان اور ضرر کے باوجود پرده کرنا

سوال

عرب ملک میں کسی کا پرده کرنے کا حکم کیا ہے، جبکہ حکومت سختی سے پرده کرنا منوع قرار دیتی ہو، اور اس بنا پر دینی اور معاشرتی نقصان پہنچاتی ہو، تو کیا خاندان کے افراد کو بلا واسطہ طریقہ پر نقصان اور ضرر کے باوجود بھی وہ پرده کی پابندی کرے؟

پسندیدہ جواب

اللہ کی قسم یہ بہت بڑا جرم، اور بہت بھی برا اور قبح فل ہے کہ اللہ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے پرده کرنے سے منع کر دیا جائے، اور اسے اپنا سر اور چہرہ ننگا رکھنے کے قانون پر عمل کرنا لازم کیا جائے، تاکہ وہ بے پرده کر لوگوں میں آئے۔

مسلمان شخص پر واجب اور ضروری ہے کہ وہ شرعی احکام پر عمل کرے، اور اسلامی قوانین کا انتظام کرے۔

اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"خلقت یعنی اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں"

مسلمان عورت کا پرده کرنا ان واجبات میں شامل ہوتا ہے جن میں اطاعت و فرمانبرداری کرنا ضروری اور لازم ہے، اور پھر عورت اپنے خاندان اور اپنے آپ کو جس نقصان اور ضرر پہنچنے کا تصور کرہی ہے ہو سکتا ہے اس کی کوئی اصل ہی نہ ہو، اور یہ بھی ہو سکتا ہے نقصان اور ضرر زیادہ نہ ہو، اور اس پر صبر کرنا بھی ممکن ہے، اس بنا پر اس عورت کو چاہیے کہ وہ شرعی بساں اور پرده کا اہتمام کرنے پر قائم اور ثابت قدم رہے۔

اور اگر واقعی ضرر زیادہ اور یقینی ہو، یا پھر ظن غائب کی بنازیادہ ضرر ہونے کا اندیشہ ہو تو عورت کے لیے اپنی عزت اور دین کی حفاظت کرتے ہوئے پرده نہ کرنا ممکن ہے، لیکن پھر بھی عورت کو چاہیے کہ وہ حتیٰ الوسع جتنا بھی ممکن ہو ستر و حشمت کا اہتمام کرے، اور اس حالت میں اس کے لیے بغیر کسی شدید ضرورت کے گھر سے نکلا جائز نہیں، اور نہ ہی اس کے لیے اس حالت میں پڑھانی، یا ان اشیاء کی خریداری کی رخصت تلاش کرنی جائز ہے جو کوئی اور خرید سکتا ہو، بلکہ ضرورت سے ہماری مراد علاج معالج ہے جو گھر میں میسر نہ ہو، یا پھر کوئی ایسا شرعی عمل جسے ترک کرنا ممکن نہ ہو، یا اس طرح کا کوئی اور کام۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے درج ذیل سوال کیا گیا:

بعض ممالک میں مسلمان عورت کو پرده نہ کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے خاص کر سر سے کپڑا اتارنے پر، تو کیا اس پر عمل کرنا جائز ہے، یہ علم میں رہے کہ اگر کوئی ایسا کرنے سے انکار کرے تو اسے سزا دی جاتی ہے مثلاً ملزمت یا سکول سے نکال دیا جاتا ہے؟

شیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

بعض ممالک میں جو یہ مصیبت پیدا ہوئی ہے، یہ ان امور میں شامل ہوتا ہے جن سے اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی آزمائش کرتا ہے، اور پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے:

بِالْمَ، کیا لوگوں نے یہ گمان کریا ہے کہ وہ ایمان کا دعویٰ کریں تو انہیں وہی ہو گی، اور البتہ تحقیق ہم نے ان سے پہلے لوگوں کو بھی آنذاہا، اللہ تعالیٰ  
ان لوگوں کو جانا چاہتا ہے جو کہے ہیں، اور انہیں بھی جو بحوث ہیں۔) (الصحابۃ (3-1).

میری رائے تو یہ ہے کہ ان مالک میں مسلمان عورتوں کو اس معاملہ میں حکمرانوں کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں کرنی چاہیے؛ کیونکہ برائی اور معصیت میں حکمران کی اطاعت نہیں کی جا سکتی۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

﴿اَسْمَاعُوا اللَّهَ تَعَالَى كَيْ اطَاعَتْ كَرُو، اور رسول ﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾ كَيْ اطَاعَتْ كَرُو، اور اپنے حکمرانوں کی﴾۔ النساء (59).

اگر آپ اس آیت پر غور کریں تو آپ یہ پائیں گے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

﴿اللَّهُ تَعَالَى كَيْ اطَاعَتْ كَرُو، اور رسول ﴿صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾ كَيْ اطَاعَتْ كَرُو، اور اپنے حکمرانوں کی﴾۔

یہاں اللہ تعالیٰ نے اولیٰ الامر کے ساتھ تیسری بار اطمینوں کے فعل کا تکرار نہیں کیا، جو اس کی دلیل ہے کہ حکمرانوں کی اطاعت اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے تابع ہے، اس لیے اگر حکمران کا حکم اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے خلاف ہو تو پھر حکمران کی بات نہیں مانی جائیگی، اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف حکم میں حکمرانوں کی اطاعت نہیں ہو گی۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی فرمان ہے :

"خالق حقیقی یعنی اللہ تعالیٰ کی معصیت و نافرمانی میں کسی بھی مخلوق کی اطاعت و فرمانبرداری نہیں"

اور اس سلسلہ میں عورتوں کو جو اذیت و تکلیف آئے انہیں اس پر صبر کرنا چاہیے، اور اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے معاونت و مدد طلب کرنی چاہیے۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ حکمرانوں کو راہ حق کی ہدایت دے، میرے خیال میں پردوہ نہ کرنے کی زبردستی اور جبرا عورت کے گھر سے باہر نکلنے کے وقت ہے، لیکن گھر میں یہ جبرا اور زبردستی نہیں، اس لیے عورت کے لیے ممکن ہے کہ وہ اپنے گھر میں ہی ٹکلی رہے، اور باہر مت نکلنے تاکہ وہ اس معاملہ سے محظوظ رہے۔

اور رہی وہ تعلیم جس کے نتیجہ میں معصیت و نافرمانی ہوتی ہو تو وہ تعلیم جائز نہیں، بلکہ عورت کو وہ تعلیم حاصل کرنی چاہیے جو اس کے لیے دین و دنیا میں ضروری ہو، اور یہی کافی ہے، اور اکثر اسکا گھر میں ہی رہنا ممکن ہے" ।

ویکھیں : اسنٹہ قسم الاسرة المسنة (22-23)۔

واللہ اعلم۔